﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

کیافرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل اکثر بڑے شہروں میں ایک کاروبار چل رہا ہے جس اسپرم ڈونیٹ (Sperm Donation) کہا جاتا ہے، مطلب انسان اپنی منی کو کسی ضرورت مند شخص یا اسپتال میں بیچتے ہیں اور اس سے پیسے کماتے ہیں کیا اس طرح اپنی منی کو بیچ سکتے ہیں؟ شرعی لحاظ سے راہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: حافظ دلاور، کوہاٹ

الجواب! حامداومصلیا

منی کوئی مال نہیں ہے کہ قابل فروخت ہو، اس کے علاوہ انسانی منی کو فروخت کرنے کے کاروبار کا کیا مطلب؟ کہ حرام نسل کو بڑھایا جائے اس کے علاوہ کسی دوسرے کام میں تو یہ چیز آتی نہیں اور حرام نسل بڑھانا آپ جانتے ہیں کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ سے کتنی بڑی بغاوت ہے، شریعت ایسے فحش کاموں کی ہرگز اجازت نہیں دیتی۔

لمافی بدائع الصنائع:(۳۰۵/۵،طبع:سعید کراچی)
(واما)البیع الباطل فھوکل بیع فاته شرط من شرائط الانعقاد من الاھلیة والمحلیة وغیرھماوذالک نحوبیع المیتة والدم والعذرة والبول وبیع الملاقیح وکل مالیس بمال.

ولمافی التنویرالابصارمع الدرالمختار:(۲۳۵/۷طبع :سعید کراچی)
(بطل بیع مالیس بمال)والمال مایمیل الیه الطبع ویجری فیه البذل والمنع .وھکذافی الھدایة:(۵۱/۳،طبع:رحمانیه لاہور)

ولمافی البحرالرائق :(۷۰/۶،طبع:سعید کراچی)
(قوله لم یجز بیع المیتة والدم)لانعدام المالیةھی رکن البیع فانھمالایعدان مالاعند احد وھومن قسم الباطل .

ولمافی فقه البیوع:(۲۹۰/۱،طبع:دارالعلوم کراچی)
فکل مالایباح الانتفاع به لیس متقوماشرعاًولایجوز بیعه وھوماکان استعماله متمحضافی محظور،
وفیه ایضاً: فتبین ان التقوم العرفی یحصل بالانتفاع فکل ماانتُفع به فھومتقوم عرفاًولکن یشترط لجواز بیعه ان یکون الانتفاع به مباحاًشرعاً.

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ: ظفر اللہ خان کاکڑ غفرلہ ولوالدیہ
دارالافتاء والارشاد [illegible] فیز۲ کراچی
فتوی نمبر:۶۲۹۸

الجواب صحیح
مفتی عبدالرحمٰن عفااللہ عنہ
۲۵محرم الحرام [illegible]

Scanned by CamScanner